© rasailojaraid.com

کتاب نما

تیسیر القرآن، جلد اول، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی۔ ناشر: مکتبۃ السلام گلی ۲۰، وسن پورہ، لاہور۔
صفحات: ۶۷۹۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

کیلانی مرحوم کا تعلق ایک علمی خانوادے سے تھا۔ بچپن ہی میں والد نے قرآن پاک باترجمہ پڑھا دیا۔ قرآن سے یہ تعلق عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہا۔ فطری اور طبعی ذوق جستجو کے نتیجے میں مرحوم نے مترادف القرآن تصنیف کی۔ پھر ایک مختصر کتابچہ قرآن نافہمی کے اسباب اور ان کا حل بھی تحریر کیا۔ وہ اعلیٰ درجے کے خوش نویس بھی تھے۔ قرآن حکیم کے جو مختلف نسخے حکومت سعودی عرب نے شائع کیے ان میں سے ایک مصحف المدینۃ النبویۃ کے قرآنی متن کے سلسلے میں مرحوم کیلانی صاحب کے کتابت شدہ خط کو ہی منتخب کیا گیا۔ زیر نظر تفسیر کا قرآنی متن بھی ان کا اپنا کتابت شدہ ہے۔ (ترجمہ اور تفسیر کی کتابت مشینی ہے مگر اچھی خوبصورت)۔

تیسیر القرآن کی یہ جلد اول سورۃ الفاتحہ تا سورۃ الانعام کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔ دیباچے میں اسے "تفسیر بالحدیث" قرار دیا گیا ہے۔ اس میں کسی بھی موضوع یا مسئلے پر زیادہ سے زیادہ احادیث کے حوالے دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پروفیسر نجیب الرحمٰن کیلانیؒ نے دیباچے میں کہا ہے کہ یہ تفسیر کے کسی خاص مسلک یا فقہ کی ترجمانی کے بجائے براہ راست قرآن حکیم، صحاح ستہ کی صحیح اور حسن درجے کی احادیث اور اقوال صحابہ و تابعین پر مبنی ہے (ص ۴)۔

مؤلف نے یہ تفسیر اپنے "علمی ذوق کی سیرابی کے لیے" لکھی ہے اور متعدد اردو تفسیروں، بشمول تفہیم القرآن کو پیش نظر رکھا ہے۔ صاحب تفسیر کا انداز معذرت خواہانہ نہیں ہے بلکہ باطل فرقوں اور گروہوں کی کوتاہیوں پر تنقید کرتے ہوئے "بدعی اور مشرکانہ خیالات پر ضرب کاری" لگائی ہے۔ اس تفسیر میں بعض مسائل پر تفصیل سے لکھا گیا ہے، جیسے: میراث کا مسئلہ (سورۃ النساء)۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (المائدہ ۵:۶۷) کی تفسیر میں ۱۷ ایسے واقعات کا ذکر کیا گیا ہے جو رسول اکرمؐ کے قتل کی سازش سے متعلق تھے۔ قدجاء کم من اللّٰہ نورٌ و کتابٌ مبین (المائدہ ۵:۱۵) کی تفسیر بھی خاصی مفصل ہے۔

© rasailojaraid.com